آؤ امن کے رنگ بھریں

URI PAKISTAN

ایشیا میں بین المذاہب مُکالمے کا مُحرّک خبرنامہ

اُمنگ UMANG

اکتوبر تا دسمبر 2017ء

MERRY Christmas!

125-B, Pak Arab Housing Scheme,
Ferozepur Road,Lahore
Land line: 042-3592-4513
Cell: 0300-6961022
E-mail: uripakumang@gmail.com
www.uripakistan.org
Peace Center Lahore

DESIGN AND PRINTED BY
multimediaaffairs@gmail.com
multimediaaffairs@hotmail.com
MULTI MEDIA AFFAIRS

چیف ایڈیٹر : فادر ڈاکٹر جیمز چنّن۔ او پی
ایڈیٹر : سِسٹر شبینہ رفعت
سرکولیشن منیجر : آشر نذیر
ایڈیٹوریل بورڈ : قاضی جاوید، زبیر احمد فاروق
ڈیزائننگ : رضوان شفیق

Pope Francis' Christmas Message 2017

Dear Brothers and Sisters, Happy Christmas!

In Bethlehem, Jesus was born of the Virgin Mary. He was born, not by the will of man, but by the gift of the love of God our Father, who "so loved the world that he gave his only-begotten Son, that whoever believes in him should not perish but have eternal life" (Jn 3:16).

This event is renewed today in the Church, a pilgrim in time. For the faith of the Christian people relives in the Christmas liturgy the mystery of the God who comes, who assumes our mortal human flesh, and who becomes lowly and poor in order to save us. The first people to see the humble glory of the Savior, after Mary and Joseph, were the shepherds of Bethlehem. They recognized the sign proclaimed to them by the angels and adored the Child. Before the mystery of the Word made flesh, Christians in every place confess with the words of the Evangelist John: "We have beheld his glory, glory as of the only-begotten Son from the Father, full of grace and truth" (Jn 1:14).

Today, as the winds of war are blowing in our world and an outdated model of development continues to produce human, societal and environmental decline, Christmas invites us to focus on the sign of the Child and to recognize him in the faces of little children, especially those for whom, like Jesus, "there is no place in the inn" (Lk 2:7).

We see Jesus in the children of the Middle East who continue to suffer because of growing tensions between Israelis and Palestinians. On this festive day, let us ask the Lord for peace for Jerusalem and for all the Holy Land. May the Lord also sustain the efforts of all those in the international community inspired by good will to help that afflicted land to find, despite grave obstacles the harmony, justice and security that it has long awaited.

We see Jesus in the faces of Syrian children still marked by the war that, in these years, has caused such bloodshed in that country. May beloved Syria at last recover respect for the dignity of every person through a shared commitment to rebuild the fabric of society, without regard for ethnic and religious membership. We see Jesus in the children of Iraq, wounded and torn by the conflicts that country has experienced in the last 15 years, and in the children of Yemen, where there is an ongoing conflict that has been largely forgotten, with serious humanitarian implications for its people, who suffer from hunger and the spread of diseases.

We see Jesus in the children of Africa, especially those who are suffering in South Sudan, Somalia, Burundi, Democratic Republic of Congo, Central African Republic and Nigeria.

We see Jesus in the children worldwide wherever peace and security are threatened by the danger of tensions and new conflicts. Let us pray that confrontation may be overcome on the Korean peninsula and that mutual trust may increase in the interest of the world as a whole. To the Baby Jesus we entrust Venezuela that it may resume a serene dialogue among the various elements of society for the benefit of all the beloved Venezuelan people. We see Jesus in children who, together with their families, suffer from the violence of the conflict in Ukraine and its grave humanitarian repercussions. We see Jesus in the children of unemployed parents who struggle to offer their children a secure and peaceful future. And in those whose childhood has been robbed and who, from a very young age, have been forced to work or to be enrolled as soldiers by unscrupulous mercenaries. We see Jesus in the many children forced to leave their countries to travel alone in inhuman conditions and who become an easy target for human traffickers. I see Jesus again in the children I met during my recent visit to Myanmar and Bangladesh, and it is my hope that the international community will not cease to work to ensure that the dignity of the minority groups present in the region is adequately protected. Jesus knows well the pain of not being welcomed and how hard it is not to have a place to lay one’s head. May our hearts not be closed as they were in the homes of Bethlehem. The sign of Christmas has also been revealed to us: "a baby wrapped in swaddling clothes" (Lk 2:12). Like the Virgin Mary and Saint Joseph, like the shepherds of Bethlehem, may we welcome in the Baby Jesus the love of God made man for us. And may we commit ourselves, with the help of his grace, to making our world more human and more worthy for the children of today and of the future.

صدیق الفاروق، طاہر خلیل سندھو، فادر جیمز چنن او پی، آشر نذیر، سسٹر شبینہ رفعت، فیصل الیاس اور دیگر مہمانوں نے شرکت کی

یو آر آئی پاکستان کی طرف سے دیوالی کا کیک، پھول اور تحائف

کرشنا مندر لاہور میں مسلم، مسیحی، سکھ اور ہندو کمیونٹی نے مل کر دیوالی کا تیوہار پُر جوش جذبے اور عقیدت کے ساتھ منایا۔ ڈاکٹر منور چاندسی سی کو آرڈی نیٹر اینگلوایشین فرینڈ شپ سوسائٹی نے تمام مذاہب کے لوگوں کو مدعو کِیا ہوا تھا

19 اکتوبر 2017 کو کرشنا مندر لاہور میں مختلف مذاہب مسلم، مسیحی، سکھ اور ہندو کمیونٹی نے مل کر دیوالی کا تیوہار پُر جوش جذبے اور عقیدت کے ساتھ منایا۔ اس موقع پر ہندو بہن بھائیوں کے ساتھ دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی جن میں ہر طبقے سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل تھے۔ ڈاکٹر منور چاندسی سی کو آرڈی نیٹر اینگلوایشین فرینڈ شپ سوسائٹی نے تمام مذاہب کے لوگوں کو مدعو کِیا ہوا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ مختلف تنظیموں، اداروں، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا، حکومتی افسر و دیگر موجود تھے۔

دیوالی پروگرام میں متروکہ وقف املاک بورڈ کے چیئر مین صدیق الفاروق، صوبائی وزیر برائے انسانی حقوق طاہر خلیل سندھو، فادر جیمز چنن او پی ڈائریکٹر و ریجنل کو آرڈی نیٹر پاکستان، ریجنل سٹاف یو آر آئی پاکستان آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی پاکستان، سسٹر شبینہ رفعت کو آرڈی نیٹر وومن ونگ یو آر آئی پاکستان، فیصل الیاس ایگزیکٹو سیکرٹری پیس سنٹر لاہور اور دیگر مہمانوں نے شرکت کی۔ خیالات کا

اظہار کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ پاکستان میں بسنے والے تمام لوگ پاکستانی ہیں اور ہمارا مذہب کوئی بھی ہو لیکن ہمارے خون کا رنگ ایک جیسا ہے اس لیے ہم سب ایک ہیں سب سے بڑا مذہب انسانیت ہے۔ ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ خوشیاں اور دکھ بانٹنے چاہییں اور ایک دوسرے کے مذہبی تیوہار میں بھرپور شرکت کرنی چاہیے تاکہ مذہبی ہم آہنگی فروغ پائے۔ یو آر آئی پاکستان کی طرف سے دیوالی کا کیک اور پھول ڈاکٹر منور چاندکو پیش کیے گئے۔ فادر جیمز چنن او پی، سسٹر شبینہ رفعت، آشر نذیر، نیلم انصاری، صدیق الفاروق، طاہر خلیل سندھو، تہمینہ رانا و دیگر مہمانوں کو کرشنا مندر کی طرف سے تحائف پیش کیے گئے۔

-☆-

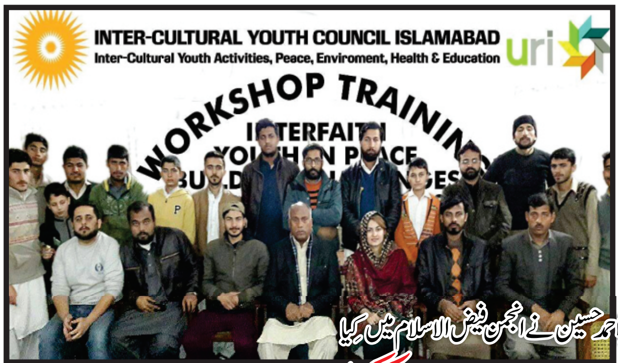

تربیتی ورکشاپ کا انعقاد سی کو آرڈی نیٹر احمد حسین نے انجمن فیض الاسلام میں کِیا

نوجوان بین المذاہب ہم آہنگی کی ایک مثال بنیں

یو آر آئی یوتھ ٹریزمس اسمارہ داؤد نے سی سی انٹر کلچرل یوتھ کونسل اسلام آباد کے نوجوانوں کے ساتھ ایک تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کِیا

29 دسمبر 2017 کو یو آر آئی یوتھ ٹریزمس اسمارہ داؤد نے انٹر کلچرل یوتھ کونسل سی سی اسلام آباد کے نوجوانوں کے ساتھ ایک تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کِیا جس کا موضوع تھا ”بین المذاہب نوجوان برائے امن، مشکلات اور مواقع“۔ اس تربیتی ورکشاپ کا انعقاد سی کو آرڈی نیٹر احمد حسین نے انجمن فیض الاسلام میں کِیا۔ مس اسمارہ داؤد نے نوجوانوں سے تعارف کے بعد انھیں بتایا کہ کسی بھی ملک کی ترقی کے لیے امن کا ہونا ضروری ہے اور یہ ذمہ، داری اب نوجوانوں کے کندھوں پر ہے کہ وہ بین المذاہب ہم آہنگی کی ایک مثال بنیں۔ اس کے ساتھ مختلف سرگرمیوں کی مدد سے بھی نوجوانوں کو موضوع کی حساسیت اور اہمیت کی وضاحت دی گئی۔ تربیتی ورکشاپ کے آخری مرحلے میں سوال وجواب کا سلسلہ شروع ہوا اور آخر میں احمد حسین سی سی کو آرڈی نیٹر نے تمام شرکاء، یو آر آئی یوتھ ٹریزمس اسمارہ داؤد اور ریجنل کو آرڈی نیٹر فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یو آر آئی کی کاوشیں امن کے حصول میں مددگار ثابت ہوں گی۔

پارس ویلفیئر سکول کی طرف سے کرسمس کا خصوصی پروگرام

پارس ویلفیئر سکول کی طرف سے 15 ستمبر 2017 کو کرسمس کا خصوصی پروگرام پیش کیا گیا جس میں 20 یتیم بچوں اور 150 کے قریب سکول کے بچوں نے شرکت کی۔ سسٹر شبینہ رفعت، مس فہمیدہ مشتاق اور مس پروین رفاقت نے خصوصی شرکت کی۔ بچوں نے پروگرام میں کرسمس کے پیغام پر مبنی گیت اور ٹیبلو پیش کیے۔ اسلم مسیح زاہد نے پارس فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ کیا جس میں فری سکول، یتیم خانہ اور خواتین کے پروگرام شامل ہیں۔ سسٹر شبینہ رفعت نے بچوں میں مٹھائی اور تحائف تقسیم کیے۔

اداریہ

محبت کے عرفان سے زندگی کا جزو بننے کا عمل

حادثوں کا ہو جانا یا اُن کو روکنا ہمارے بس میں نہیں ہوتا، مگر اچھی باتوں، دوسروں کی کامیابیوں، ان کی صفات اور ممکنہ خوشیوں کو ہنسی خوشی یقینی بنا کر خوب صورت اور اہم سنگِ میل اِستادہ کر کے ہم نہ صرف اپنے جیون کو پُرسکون اور راحت انگیز بنا سکتے ہیں بل کہ اپنے ارد گرد کے ماحول اور باسیوں میں یہ مثبت توانائی تقسیم کر کے کرنوں سے اس دنیا کی تاریکی میں کچھ اجالا بکھیر سکتے ہیں۔

عید میلا دالنبی، دیوالی اور کرسمس پر ایک مشترک بات یہ بھی ہوتی ہے کہ ہر طرف خوشیوں اور روشنیوں کا سیلاب اُمڈ آتا ہے۔ روشنی ہو تو چہرے بے ساختہ روشن ہو جاتے ہیں۔ ہمارا خواب یہ ہے کہ یہ روشنی چہروں سے ہوتی ہوئی روح میں اتر جائے اور دلوں سے تعصب، بغض، ہوس، درندگی، وحشت، حسد، بنیاد پرستی، عدم قبولیت اور غیبت کا اندھیرا دُور ہو جائے۔

ان تیوہاروں اور یو آر آئی کا نصب العین بھی مشترک ہے کہ بلا امتیازِ رنگ و نسل ہر ایک کو قبول کرنا اور ہم آہنگی کے ساتھ رہنا۔ خداوند یسوع المسیح کی پیدایش، اس کے بعد کے سارے پیغامات اور علامات عاجزی، حلیمی، سلامتی، قبولیت اور امن پسند معاشرے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کرسمس کا فلسفہ عدم تشدد کا فلسفہ ہے۔ اس پر عمل کر کے ہم انفرادی اور اجتماعی طور پر پُرسکون زندگی گزار سکتے ہیں۔ یہ امتیازی اوصاف روح کے پھل بھی کہلاتے ہیں۔ جو ہر روحانی شخص (جو روح کی ترغیب پر چلتا ہے) میں بدرجۂ اتم پائے جاتے ہیں، جن کا چہرہ، آنکھیں، لب، حرکات و سکنات بل کہ پوری شخصیت ان خوبیوں کو یوں منعکس کرتی ہے جیسے کسی خوبرو کے کانوں میں پڑے جھمکے اور ان میں جڑے موتی روشنی کی ایک کرن کو بکھیر کر، اجالے کا جال پھیلا کر ماحول کو ضو ریز کر دیں۔ روح کے پھل ہیں: محبت، خوشی، سلامتی، صبر و تحمل، رحم و ہمدردی، اچھائی، وفاداری، نرم روی اور خود اختیاری۔ مگر ان سب میں محبت کو ہمیشہ ہی درجۂ اولیت پر سرفراز کیا جاتا رہا ہے۔ اور یہ ہے بھی ہر صفت کی ملکۂ عالیہ! اسی کے بارے میں جب لوگوں نے پوچھا کہ ''ہمیں محبت سے متعلق کچھ بتا''، تو المترا نے کہا، جب محبت تمھیں بلائے تو اس کے پیچھے جاؤ! چاہے اس کے رستے کٹھن اور دشوار گزار ہی کیوں نہ ہوں...... اور جب وہ تم سے بات کرے تو سرِ تسلیم خم کر دو! چاہے اس کی آواز تمھارے خوابوں کو مسمار ہی کیوں نہ کر دے...... محبت تمھارے سر پر تاج رکھتی ہے اور تمھیں دار پر بھی چڑھا دیتی ہے۔ وہ تمھارے شجرِ حیات کے تنے کو مضبوط بھی کرتی ہے۔ اور اس کی ٹہنیوں کو چھانٹتی بھی ہے...... وہ تمھیں چکی میں پیس کر باریک آٹا بنا دیتی ہے، اور اتنا گوندھتی ہے کہ اس میں لوچ پیدا ہو جائے۔ پھر وہ تمھیں اپنی مقدس آگ کے حوالے کر دیتی ہے تا کہ تم الوہیت کے مقدس دسترخوان کی مقدس روٹی بن جاؤ...... محبت یہ سارے عمل تم پر کرتی ہے کہ تم اپنے دل کے بھید جان لو۔ اس عرفان سے تم زندگی کے دل کا ایک جزو بن جاتے ہو۔ محبت کی عمل پذیری سے الوہیت کے مقدس دسترخوان کی مقدس روٹی بنا ہوا انسان کسی کا بُرا نہیں چاہ سکتا، کیوں کہ وہ خدا کی شبیہ بن جاتا ہے، روحانی ہو جاتا ہے۔ ایسے محض چند ایک انسان بھی موجود ہوں تو فضائیں بدل جاتی ہیں، کیوں کہ وہ ماحولیاتی آلودگی کی شدت کم کر دیتے ہیں، من کا شیشہ چمکا دیتے ہیں، دنیا کا نقشہ بدل دیتے ہیں۔

''سردی کی یخ بستہ رات کی بارش میں وہ ندی میں اُتر جاتی ہے۔ چلو سوہنی ہی سے راستہ پوچھتے ہیں جو عشق کرنا جانتی ہے''۔

افلاطون نے کہا، جب جسم کا خاتمہ ہو جائے تو روح نکل کر جا سکتی ہے۔ اگر روح کی موت نہیں تو ہمیں الوداع کہنے کو زیادہ اہمیت نہیں دینی چاہیے۔

دانش مندوں کو کتابی، خیالی، غیر عملی باتیں کہہ کر ٹھکرانے والے محبت کے فلسفے کو بھی غیر اثر پذیر کر کے دکھائیں، کیوں کہ جب محبت اثر پذیر ہوتی ہے تو وہ ننگے پاؤں صحراؤں میں نکل جاتے ہیں۔ محض دوسروں کی آزادی کے لیے سال ہا سال جیلوں میں گزار دیتے ہیں۔ سچ کی سولی پر ترازو ہو جاتے ہیں، زہر پیالے پی لیتے ہیں، اپنی جایدادیں دان کر دیتے ہیں، دوسروں کی تعلیم و تربیت کی خاطر سینے پر گولیاں کھا لیتے ہیں۔ جذام زدہ اجسام کو چھو کر پاک صاف کر دیتے ہیں۔ کفیل جھولوں میں گمنام بچوں کو اپنا نام دے کر، روٹی کپڑا اور مکان مہیا کر کے محض نعروں تک یہ نعمتیں محدود رکھنے اور خواب دکھانے والی جماعتوں کو آئینہ دکھا دیتے ہیں۔ یہ الگ بات کہ اب آئینہ دیکھ کر لوگ داغ مٹانے کے بجائے ان پر نت نئے ماسک چڑھانے لگتے ہیں، اور ڈھٹائی سے کہتے ہیں ''داغ تو اچھے ہوتے ہیں''۔

ادب کے بغیر بے ادبی پھلتی پھولتی ہے، رستے پُر خار ہو جاتے ہیں۔ ادب سے لاتعلقی ناقابلِ برداشت ہے۔ ادب کو گروہوں، خانوں اور مذاہب میں تقسیم کرنا ادب کی توہین ہے۔ بہاری لال چکروتی کے بقول:

وہ ان جھوٹے برتنوں کو چاٹتے ہیں
جن میں دیگر لوگ کھانا کھا چکے ہیں
ان کے پاس اپنا کچھ نہیں ہے
جنم بھر میں انھوں نے امرت نہیں چکھا لیکن خوب کہ وہی لوگ
امرت تقسیم کرتے ہیں
ان کے دل نے کبھی شاعری کی راہ پر سفر نہیں کیا
اس کے باوجود وہ چاہتے ہیں
شعرا اُن کی راہنمائی میں چلیں......

راست گوئی، صداقت اور حقیقت پسندی قوموں کو بامِ عروج پر لے جاتی ہے۔ آمادہ بہ زوال ہجوم کے پاس ان ''خرافات'' کے لیے وقت ہی نہیں ہوتا۔ مگر یاد رہے کہ راہِ راست سے بھٹکنے، دروغ گوئی، منافقت اور لاتعلق خاموشی کا انجام ناکامی ہوتا ہے۔ نتیجتاً رسوائی اور مظالم کی فصل پروان چڑھتی ہے۔ دہشت گردی، انتہا پسندی، تعصب اور منافقت کے ڈر اور خوف کے سایے میں پلی ہوئی نسل نفسیاتی اور جسمانی عوارض کا شکار رہتی ہے۔ تعلیم، تربیت، سچائی، علم دوستی سے سارا ماحول دوستانہ ہو جاتا ہے، ہر کوئی اپنی سطح پر لائبریریوں کو فعال کرنے کی کوشش کرے، کہ ترقی کے زینوں پر قدم بڑھانے کے لیے اس کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں۔ روزنِ دیوار سے ہوا اور سورج کی روشنی لازم در آتی ہیں۔

شبینہ رفعت

صدارت ڈاکٹر حسین محی الدین قادری اور ڈاکٹر محمد اسلم غوری نے کی۔ بشپ منورمل نے امن کے لیے دعا کی

امن کے لیے ضروری ہے ہر ایک نظریے اور جذبات کی قدر کی جائے

منہاج یونی ورسٹی میں سکول آف ریلیجنز آف فلاسفی کے زیرِ اہتمام کرسمس اور نئے سال کی تقریب

منہاج یونی ورسٹی لاہور میں سکول آف ریلیجنز اور فلاسفی کے زیرِ اہتمام کرسمس اور نئے سال کی آمد کی خوشی میں ایک تقریب کا اہتمام کِیا گیا جس کی صدارت ڈپٹی چیئر مین ڈاکٹر حسین محی الدین قادری اور یونی ورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم غوری نے کی۔ بشپ منورمل نے امن کے لیے دعا کی۔ ڈاکٹر محی الدین قادری نے مسیحی رہنماؤں کے ساتھ مل کر کرسمس اور نئے سال کا کیک کاٹا اور کہا کہ ہماری پہلی شناخت انسانیت، دوسری شناخت مذہب اور تیسری شناخت ملک ہے۔ انسان ہونے کے ناتے تمام انسان جن کا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو، برابر ہیں۔ انھوں نے کہا کہ امن کو قائم رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ تمام مذاہب کے لوگ اس بات کی کوشش کریں کہ ہر ایک نظریے اور جذبات کی قدر کی جائے۔ تقریب میں مسیحی برادری سے آنے والی نمائندہ شخصیات فادر ڈاکٹر جیمز چنن اوپی ریجنل ڈائریکٹر یو آر آئی پاکستان، ڈاکٹر کنول فیروز، بشپ منورمل شاہ، ڈاکٹر مرقس فدا، ریورنڈ منور حق، ریورنڈ امجد نیامت، ریورنڈ سیموئل نواب، پاسٹر صدیق پال اور پاسٹر سرفراز نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے تقریب کے انعقاد پر منہاج یونی ورسٹی کو مبارک دی اور ڈاکٹر طاہر القادری کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کِیا۔

تقریب کا اختتام اس دعا سے ہوا کہ اللہ تعالیٰ اس ملک میں امن قائم کرے اور تمام مذاہب کے لوگ بانیِ پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے فرمودات کی روشنی میں باہمی اتفاق، اتحاد، امن، بھائی چارے اور ملکی ترقی کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کریں اور یہ آنے والا سال 2018 وطنِ عزیز کی سربلندی، استحکام اور ترقی کا سال ہو۔

مسز شاہدہ آشر نے پیس سکول اور کوپ سلائی سنٹر کی کارکردگی پر کہا کہ یہاں پر 65 بچے تعلیم اور 30 خواتین سلائی کڑھائی کا کورس مکمل کر رہی ہیں

خالد گارڈن ہاؤسنگ سکیم میں کوپ پاکستان سی سی کے آفس میں کرسمس کا پروگرام

مہمانِ خصوصی شان کھوکھر نے اخوت تنظیم کی جانب سے کوپ پاکستان کے 200 بچوں اور خواتین میں کرسمس گفٹ تقسیم کیے

مؤرخہ 23 دسمبر کو خالد گارڈن ہاؤسنگ سکیم میں کوپ پاکستان سی سی کے آفس میں کرسمس کا پروگرام ترتیب دیا گیا جس میں 200 بچوں اور خواتین نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں کوپ پاکستان سی سی کے زیرِ اہتمام چلنے والے پیس سکول کے بچوں اور کوپ سکل ایجوکیشن سنٹر کی خواتین کے ساتھ ساتھ غریب اور پسماندہ خاندانوں سے تعلق رکھنے والے بچوں اور خواتین نے بھی شرکت کی۔ کوپ پاکستان سی سی کے کوآرڈی نیٹر نے تمام بچوں اور خواتین جن کا تعلق مسلم اور مسیحی مذاہب سے تھا، ان سب کو خوش آمدید کہا اور ان کے ساتھ دیگر مہمانوں جن میں پاسٹر شان کھوکھر، مسٹر شارون نذیر، بابو ندیم، ماسٹر نذیر شامل تھے۔ مہمانِ خصوصی شان کھوکھر نے اخوت تنظیم کی جانب سے کوپ پاکستان کے 200 بچوں اور خواتین میں کرسمس گفٹ تقسیم کیے۔

اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے پاسٹر شان کھوکھر نے کہا کہ ہم شکر گزار ہیں کہ کوپ پاکستان سی سی کوآرڈی نیٹر مسٹر آشر نذیر نے ہمیں آج کرسمس پروگرام میں مدعو کِیا۔

مسز شاہدہ آشر نے پیس سکول اور کوپ سلائی سنٹر کی کارکردگی پر بات کی اور کہا کہ یہاں پر 65 بچے جن کا تعلق پسماندہ اور غریب گھروں سے ہے، تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور 30 خواتین اور لڑکیاں سلائی کڑھائی کا ایک سال کا کورس مکمل کر رہی ہیں۔ اس ہنر اور تعلیم سے ان کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی آئے گی اور معاشرے میں ان کا ایک مقام ہوگا۔

آشر نذیر نے دیگر مہمانوں کے ساتھ مل کر کرسمس کا کیک کاٹا۔

اس موقع پر کاتھولک ٹی وی خوشپور نے کوریج دی۔ دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

انٹر کلچرل یوتھ کونسل اسلام آباد نے خون کے عطیہ کیمپ کا اہتمام کِیا

خرم احمد اور 80 سے زائد طلبہ نے ملٹری ہسپتال راولپنڈی کے مریضوں کے لیے خون کا عطیہ دے کر مثال قائم کی

انٹر کلچرل یوتھ کونسل اسلام آباد نے اکتوبر 2017 کے پہلے ہفتے میں ریڈ کریسنٹ سوسائٹی کے تعاون سے خون کے عطیہ کیمپ کا اہتمام کِیا۔ خرم احمد (نائب صدر انٹر کلچرل یوتھ کونسل) اور 80 سے زائد طلبائے علم نے ملٹری ہسپتال راولپنڈی کے مریضوں کے لیے خون کا عطیہ دے کر ایک مثال قائم کی ان نوجوانوں میں انجینئر حماد احمد رکن انٹر کلچرل یوتھ کونسل، حمزہ خان اور محمد نعمان بھی شامل تھے۔

ویک ہوم میں کرسمس کے پروگرام کا انعقاد

سسٹر شبینہ رفعت نے بتایا کہ کرسمس اور یو آر آئی کا مقصد ہر مذہب ہر رنگ و نسل کے لوگوں کو قبول کرنا اور ہم آہنگی کے ساتھ رہنا ہے

پسماندہ اور عدم سہولیات زدہ علاقوں میں کام کرنے والی خواتین و بچوں کو مضبوط بنانے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ان کے مشن کے لیے خصوصی دعا بھی کی۔

ویک ہوم (WAKE) میں 18 ستمبر 2017 کو کرسمس کے پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں 40 مسلمان اور مسیحی خواتین، مرد حضرات اور بچوں نے شرکت کی۔ قصور میں اینٹوں کے بھٹے سے خواتین اور کچھ خاندانوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ پروگرام کا خاص مقصد بھٹے اور کم ترقی یافتہ علاقوں کی خواتین اور بچوں کے ساتھ مل کر کرسمس کی خوشیاں بانٹنا تھا۔ سسٹر شبینہ رفعت نے شرکا کو خوش آمدید کہتے ہوئے کرسمس کا پیغام دیتے ہوئے بتایا کہ کرسمس اور یو آر آئی کا مقصد ہر مذہب ہر رنگ و نسل کے لوگوں کو قبول کرنا اور ہم آہنگی کے ساتھ رہنا ہے۔ خداوند یسوع المسیح کی پیدائش اور اس کے بعد کے سارے پیغامات، علامات اور اشارے عاجزی، حلیمی، سلامتی، قبولیت اور امن پسند معاشرے کے تھے۔ کرسمس کا فلسفہ عدم تشدد کا فلسفہ ہے۔ اس پر عمل کر کے ہم انفرادی اور اجتماعی طور پر پرسکون زندگی گزار سکتے ہیں۔ آشر نذیر، اسلم مسیح زاہد، مسز زرینہ ایگنس، بوٹا مسیح، مس نرجس اور مس شمیم نے بھی اظہارِ خیال کرتے ہوئے سسٹر شبینہ رفعت کی پسماندہ اور عدم سہولیات زدہ علاقوں میں کام کرنے والی خواتین و بچوں کو مضبوط بنانے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ان کے مشن کے لیے خصوصی دعا بھی کی۔ شرکا نے کرسمس کے گیت گائے اور اس تیوہار پر مل جل کر تحائف کا تبادلہ اور عشائیے میں شرکت کی۔

جماعت اسلامی نے لاہور میں کرسمس کے پروگرام کا اہتمام کیا

فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی نے یو آر آئی پاکستان اور پیس سنٹر لاہور کی نمائندگی کرتے ہوئے اس تقریب میں شرکت کی

لیاقت بلوچ نے جماعت اسلامی کی طرف سے مسیحی غریب گھرانوں کے لیے فوڈ گفٹ تقسیم کیے

کرسمس کی خوشیوں کے موقع پر جماعت اسلامی نے لاہور میں کرسمس کے پروگرام کا اہتمام کیا، جس میں مسیحیوں کے ساتھ ساتھ مسلم بہن بھائیوں نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ جماعت اسلامی نے اس موقع پر مسیحی مذہبی راہنماؤں کی نمائندگی کو یقینی بنایا اور لاہور سے تمام چرچز کے مسیحی راہنماؤں کے ساتھ ساتھ مسیحی برادری نے بھرپور شرکت کی۔ اس موقع پر لیاقت بلوچ نے جماعت اسلامی کی طرف سے 300 مسیحی خاندان جو غریب گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے لیے کرسمس گفٹ پیکٹ تقسیم کیے۔ فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی نے یو آر آئی پاکستان اور پیس سنٹر لاہور کی نمائندگی کرتے ہوئے اس تقریب میں شرکت کی اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے جماعت اسلامی پاکستان کا شکریہ ادا کیا کہ انھوں نے کرسمس کے موقع پر خوب صورت پروگرام ترتیب دیا اور مسیحی بہن بھائیوں کو شرکت کی دعوت دی اور بنفسِ نفیس گفٹ تقسیم کیے۔

یسوع المسیح کی پیدائش اور امن و سلامتی پیغام

پارس ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام انٹرفیتھ کرسمس پروگرام کا اہتمام کیا گیا

پارس ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام 18 دسمبر 2017 کو یوحنا آباد میں انٹرفیتھ کرسمس پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں 150 کے قریب مختلف مذاہب کے لوگوں نے شرکت کی۔ اس میں روٹری کلب، یو آر آئی پاکستان اور جماعت اسلامی کے معززین بھی شامل تھے۔ پروگرام کا آغاز انٹرفیتھ دعاؤں کے ساتھ ہوا۔ جس میں پاسٹر وسیم اللہ کھوکھر اور چودھری زبیر احمد فاروق نے رہنمائی کی۔ پارس سکول کے بچوں اور بچیوں نے کرسمس گیت اور ٹیبلوز پیش کیے۔ روٹری کلب سے چودھری سعید انجم کھوکھر نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے حاضرین کو ایک دوسرے کی خوشیوں اور مصائب میں شرکت کو اہم قرار دیا۔ جماعت اسلامی کے رہنما غلام علی تبسم نے بھائی چارے کے فروغ پر زور دیا۔ آشر نذیر اور چودھری زبیر احمد فاروق نے پارس ویلفیئر کی خدمات کو سراہتے ہوئے اسلم مسیح زاہد سی کو آرڈی نیٹر کی حوصلہ افزائی کی۔ جس نے یو آر آئی کے مشن مقصد اور امن کو فروغ دینے پر اظہارِ خیال کیا۔ شرکا میں رضوان احمد، چودھری سعید انجم کھوکھر، عظمت چودھری، مسز زرینہ ایگنس و دیگر تھے۔ پاسٹر وسیم اللہ کھوکھر نے کرسمس کے موقع پر یسوع المسیح کی پیدائش اور امن و سلامتی کے پیغام پر اظہارِ خیال کیا۔

مسز افتخار گیلانی نے کہا کہ یتیم اور بے سہارا بچے اگر پڑھنا چاہیں تو یہ تعلیمی وظائف اُن کے لیے مددگار ثابت ہوں گے

تمام بچوں نے وظائف کے لئے یو آر آئی پاکستان سی سی پیس گروپ آف جرنلسٹس کا شکریہ ادا کِیا

تعلیمی وظائف کی تقسیم کے لیے مظفرآباد آزاد کشمیر میں سید الرحمٰن صدیقی سی سی کوآرڈی نیٹر پیس گروپ آف جرنلسٹس نے ایک تقریب کا اہتمام کِیا

بے سہارا اور یتیم بچوں کے لیے تعلیمی وظائف کی تقسیم کے لیے مظفرآباد آزاد کشمیر میں سید الرحمٰن صدیقی سی سی کوآرڈی نیٹر پیس گروپ آف جرنلسٹس نے ایک تقریب کا اہتمام کِیا جس میں بہت سے طلباء علم کے ساتھ ساتھ والدین اور دیگر شرکا نے بھی شرکت کی۔ اس پروگرام میں خاص طور پر وزیرِ تعلیم آزاد کشمیر کی اہلیہ کوآرڈی نیٹر یو آر آئی سی سی نے تمام مہمانوں کو بے سہارا اور یتیم بچوں کے تعلیمی وظائف دینے کے مقاصد کے بارے میں بتایا۔ مسز افتخار گیلانی نے یو آر آئی پاکستان کی سی سی پیس گروپ آف جرنلسٹس کے کاموں کی بہت زیادہ حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ ایسے کاموں کو جاری رہنا چاہیے تاکہ یتیم اور بے سہارا بچے اگر پڑھنا چاہیں تو یہ تعلیمی وظائف اُن کے لیے مددگار ثابت ہوں اور وہ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔ پیس گروپ آف جرنلسٹس سی سی کا یہ تعلیمی پراجیکٹ سب کے لیے نہایت ہی منفرد اور قابلِ تعریف منصوبہ ہے جس کے ذریعے بہت سے بے سہارا اور یتیم بچے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور اس کے لیے سید الرحمٰن صدیقی اور ان کے سی سی اراکین بہت زیادہ مبارک کے مستحق ہیں۔ تمام بچوں میں تعلیمی وظائف تقسیم کیے گئے۔ جنھوں نے ان وظائف کے لیے یو آر آئی پاکستان سی سی پیس گروپ آف جرنلسٹس کا شکریہ ادا کِیا۔

سسٹر شان، پرویز چنن اور سہیل پیٹرک نے خصوصی شرکت کی

خواتین کے لیے پیدا کردہ مواقع کو بھرپور استعمال کرنے کی ترغیب

یو آر آئی ویمن ونگ اور ویک سی سی کے زیرِ اہتمام قصور میں بھٹے پر کام کرنے والی خواتین اور بچوں کے لیے کرسمس کا پروگرام منعقد کیا گیا

یو آر آئی ویمن ونگ اور ویک سی سی کے زیرِ اہتمام نظام پورہ بلنداں چوک قصور میں بھٹے پر کام کرنے والی خواتین اور بچوں کے لیے کرسمس کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ جس میں مسلمان اور مسیحی خواتین نے بڑی خوشی اور جوش وخروش سے حصہ لیا۔ خواتین نے اس موقع کے لیے گیت اور کرسمس کے امن پروگرام سے متعلق ایک مختصر ڈراما بھی پیش کیا۔ یہاں پر سلائی سنٹر میں ٹیلرنگ کورس کرنے الی خواتین نے اپنے ہنر کا اظہار کرتے ہوئے مختلف لباس بھی دکھائے جوانھوں نے تیار کیے تھے۔ پروگرام میں پاسٹر شان، پرویز چنن اور سہیل پیٹرک نے خصوصی شرکت کی اور خواتین میں کرسمس کے موقع پر تحائف بھی تقسیم کیے۔ سسٹر شبینہ رفعت ویک سی سی اور یو آر آئی ویمن ونگ کی طرف سے خواتین کو اپنا مستقبل بہتر بنانے کے لیے محنت اور مستقل مزاجی سے کام لیتے ہوئے ان کے لیے پیدا کردہ مواقع کو بھرپور استعمال کرنے کی ترغیب دیتے ہوئے ان میں مٹھائی تقسیم کی اور پرتکلف کھانا دیا۔

Peace award presented to Ms. Heidi by Fr Dr James Channan OP

In recognition of great interfaith harmony and peace work of Ms. Heidi Rautionmaa Peace award was presented to her by Fr Dr. James Channan OP URI regional Coordinator Pakistan. Ms Heidi accepted this award with joy and appreciation. This award was given to her in the large gathering of intellectuals, professors of various universities in Finland and diplomats and promoters of interfaith harmony in Finland. The venue was Methodist Head Quarters in Halsinki,

Sister Sabina conveyed the message of well wishes of Monica Willard, Sally Mahey and Maria Crespo to women

Thinking About Women

Program was arranged by URI Women Wing Pakistan on the International Day of Elimination of Violence Against Women

A program was arranged by URI Women Wing Pakistan on the International Day of Elimination of Violence Against Women on 25 Nov, 2017 at 4 pm in Barkat Pura, A block, Faisalabad. In this utterly poor area most of the peoples earn their bread on daily wages, and most of the women work like laborers, going in other rich People's houses for cleaning, washing and cooking. There are many women who are mistreated by their husbands and ill-treated by the owners of the houses. The program was started with interfaith prayers; there were 35 Muslim and Christian women.

The Chief Guest was Father George Martin from Italy and Brother Marian from Salvakia. Sister Sabina Rifat introduced the work of women wing in URI. The charter of URI was read by 3 young women. Sister Sabina explained the purpose, goals and action area of URI to women. She also introduced activities of URI Women wing Pakistan. She told about the Women Initiative and the international women who are helping the women in Pakistan by their intellect, faith and resources. Sister Sabina conveyed the message of well wishes of Monica Willard, Sally Mahey and Maria Crespo to women .She also explained the purpose and meaning of celebrating this day by UNO. She told that the theme of today's program is to stop violence against women and leave no one behind.

Mrs. Razia Rasheed, Mrs. Catherine Dil Nawaz and Mrs Safia Sahed shared about their life experiences and their work. Mrs Sidra Adan and Mrs Shamim Shakeel also shared their stories.

It was very courageous of women to share their painful stories in front of everyone. Women sang the songs of joy and peace. They were very happy and sang together. It became like a celebration for women to being together and to know that there are peoples in the world thinking about them.

Father George Martin shared his rich experience and wisdom with women. He gave them practical and spiritual methodology and tips to keep their hopes high in time of suffering.

Marine was happy to be in this program and he shared that the women in his country also suffering the same conditions. He said, "I am very much impressed by the work that URI women wing is doing for the welfare of women in Pakistan with the global URI and to see that it is working so keenly for the interfaith harmony and peace".

Two young leaders of WAKE CC Faran Joseph and Meeram Savio also shared their life and work with the women. Meeram Savio sang a peace song in his melodious voice.

Mrs Snobar Saleem and Mrs Anam sunny thanked sister Sabina for arranging this program in this area on their invitation, for women who are living in very tough situation. They said it was a great joyful occasion for the women to be together to share their life stories. It has given them a new hope and great courage to carry on difficult task with love, harmony and peace. Everyone had delicious

Asher Nazir participated as a panelist in a soul-scratching debate

The Role of Civil Society in Promoting Peace and Harmony

Ms. Asifa Sheikh, and Mr. Mohsin Hashmi, organized program

Mr. Asher Nazir, Executive Secretary URI Pakistan, participated as a panelist in a soul-scratching debate on the topic of "The Role of Civil Society in Promoting Peace and Harmony." Ms. Asifa Sheikh, President of Amman Pukar Foundation and Mr. Mohsin Hashmi, Director of Amman Pukar Foundation, organized this program on 18th December, 2017 at the Grand Palm Hotel in Lahore. The respectable guests presented their selected words to the audience and enlightened them in a quick ransom that had no parallel.

Thirty-five male and female participants in all attended from different organizations, institutions, and universities. Ms. Asmara Daud, youth trainer for URI Pakistan, also participated in this event.

Dr Fr James Channan pointed out that peaceful societies can only be built on the foundation of a strong justice system

A Common Word's 10th Anniversary Celebration

Minister for Human Rights Mumtaz Ahmad Tarar was Chief Guest at the seminar

A Common Word's (ACW) 10th anniversary was held on Wednesday in Islamabad Hotel Civic Center on 8th of November, 2017 by Universal Interfaith Peace Mission (UIPM) with coordination of United Religions Initiative(URI) MCC Islamabad. Minister for Human Rights Mumtaz Ahmad Tarar was the Chief Guest at the seminar. Dr Fr. James Channan OP Regional (Coordinator of URI Pakistan), Allama Ehsan Sidiqui (Chairman Human Rights Commission Karachi), Tahir Bhatti, Sadd ud din Usman (President, Sudan Community in Pakistan), Pir Azmat Ullah Sultan and members of the civil society and minorities groups attended the Seminar.

Dr. Fr James Channan pointed out that peaceful societies can only be built on the foundation of a strong justice system and of concrete inter-cultural and interreligious dialogues. Dr. Chishti said that dialogue among cultures and civilizations is an inevitable demand, as we are all different and have different beliefs, religions and cultures but our distinctive and unique characteristics shouldn't prevent us from taking part in dialogue and resorting to understanding. All the speakers at the seminar stressed the need of spreading the message of Common Word movement for the greater interest of humanity which has been suffering due to a very complicated political, economic and social situation all over the world.

The event proceedings included various developmental workshops, discussions and team-building activities

"Leaders Adventure Camp -Learn, Live & Lead"

Four Days Youth Camp in Bahrain, Kalam and Swat

Zaydan Khan, Miss Asmara Daud and Miss Umm ul Baneen participated as trainers for capacity building of youth

A youth Camp was scheduled for 4 Days at Bahrain and Kalam Swat from 24th to 27th November, 2017 with the theme "Leaders Adventure Camp - Learn, Live & Lead." Leaders Adventure Camp presented an extreme venture and experiential learning journey for the adventurous souls with leadership potential and positive interaction between youth of different beliefs from all over Pakistan. The event proceedings included various developmental workshops, discussions and team-building activities that enhance and refine the youth leadership skills and thematic knowledge. MrZaydan Khan (Motivational speaker from Karachi), Miss Asmara Daud (Youth Trainer URI Pakistan) and Miss Umm ul Baneen ,speaker from Multan, participated as trainers for team activities & learning inspirational interactive sessions for capacity building of youth.

The training workshop was opened at 9:30 p.m. (City Star Hotel Bahrain Swat) with a welcome statement by Miss Sahar Khan. MPA Pk 85 Sayed Jaffar Shah, Mian Sharafat Ali, Sayed Ali Shah, Prof Jehan Shir & Sayed Ibrahim Shah gave the honor to join us for cake cutting ceremony. On 25th of November, Mr Zaydan Khan, A motivational Speaker started his session on leadership qualities through different activities. Miss Asmara Daud lead the participants for hiking that lasts for 2 hours. 26 November, Miss Asmara Daud started her session with the introduction of United Religions Initiative, its Mission Vision and work, Introduction of regional staff and dedications of Fr James Channan, OP, Regional Coordinator URI Asia-Pakistan and Director Peace Center Lahore to bring peace through Interfaith Harmony. The session started on the topic of communication skills. Miss Asmara Daud said that the ability to communicate effectively with superiors, colleagues, and staff is essential, no matter what industry you work in. Being a good listener is one of the best are ways to be a good communicator. If you're not a good listener, it's going to be hard to comprehend what you're being asked to do. She further explained it with short and interesting activities. In the evening, Cultureal night & shields certificates distribution among trainers & participants of leader adventure camp took place. All the participants wore their cultural dresses and enjoyed the Bar B Q and cultural dances. Mr Farhad Shah expressed his gratitude to all the participants and trainers in his thank you note of Leader Adventure Camp.

to increase the level of love, prosperity, and peace on Earth

PEACEMAKER AWARD 2017 by Global Prosperity and Peace Initiative

to Fr. James Channan and Mr.Asher Nazir

PEACE MAKER AWARD 2017 by Global Prosperity and Peace Initiative. Mr.Patras Dewan Director Global Healing Pakistan announced to present the Peace Maker Award, 2017 to Fr. James Channan OP Regional Coordinator URI Pakistan & Director Peace Center Lahore and Mr.Asher Nazir, Executive Secretary, URI Pakistan, for contributing to the fulfilment of increase the level of love, prosperity, and peace on Earth." Mr.Patras Dewan and Maulana Abdul Khabir Azad Grand Imam Badshahi Mosque Lahore Presented awards to Fr.James Channan OP and Mr.Asher Nazir.

Mrs Mariam read the message of Monica Willard and Sabina Rifat translated it in to Urdu

URI Women Wing Arranged a Program for Rural Women

Mr Naeem Harry and Mrs Mariam Neeam Harry participated in the program as Chief Guests

URI Women Wing arranged a program for rural women in Chak 7, a village in District Faisalabad on 15 October, 2017 at 5 PM.

There were about 40 women, mostly from the rural areas.Some of these women work in fields and some other labour work. The program started with interfaith prayers. There were Christian and Muslim women. Mr Naeem Harry and Mrs Mariam Neeam Harry participated in the program as Chief Guests. Mr Neeam harry is a Chaplain in New Jersy Hospice while Mrs Mariam is a Directress of Religious Institution of the Diocese in New Jersy.

The theme and history of IRWD was introduced and explained to the women. According to one report of 2012, the women in Pakistan are 87 millions and 63 millions belong to rural areas .over all female literacy rate of rural areas is 35%. The condition of women in rural area is very bad. Mr Naeem Harry sung a song in Urdu. The preamble of URI was read and explained to the women . Mrs Mariam the Chief Guest shared the rich experience of living in USA. She told the women that if we work with love and with love of God, the work becomes worship and very effective. She said that I know the situation of women is very hard in Pakistan but your hard work and tolerance will make it bearable and fruitful for all. There was an open forum and women shared their experiences working in fields and in different hard areas.

Mrs Mariam read the message of Monica Willard and Sabina Rifat translated it in Urdu for the women: "Empowerment to of Rural Women and Girls."

For the women of Pakistan

You are gathered today with Sr Sabina Rifat and honorable guests Marym and Harry Naeem from the United States. It is also an honor for me to send my love and blessings to all of you as you observe Rural Women's Day.

Your hard work and dedication to your families and community are very much appreciated, even in the work of the United Nations. Next March at the Commission on the Status of Women there will be 2 weeks of meetings to share the challenges and success stories from rural women everywhere. The 2017 theme is "Empowerment of Rural Women and Girls."

I thank you for making the time to come together to celebrate women's essential contributions to rural life. You work very hard. Everyone expects you to take care of everything and to keep it running smoothly. Many times your efforts are just expected and you don't even get a thank you. I want to say thank you to each of you many times so that you will know how appreciated you are in all that you do! I also want to say thank you for sharing this day with me. I will make sure your stories of successes and challenges get carried to the United Nations.

Women were very thankful for this message and were delighted to know that they were united, thought about and loved by global community and URI.

A festive meal was served to the women on their great day.

Sr Sabina thanked all the participants Mr and Mrs Harry Naeem She also thanked the regional and global office. She specially thanked the women Initiative who is making it possible to uplift and empower the women in Pakistan.

Women prayed for the universal peace and asked special blessing for URI and UNO for their efforts of promoting peace and women empowerment.

URI Pakistan and Peace Center Lahore organized

Interfaith Christmas Celebration 2017

Mullana Abdual Khabir Azad was the Chief Guest. Many honorable guests were also invited

URI Pakistan and Peace Center Lahore organized Interfaith Christmas Celebration 2017 by inviting all the religious leaders from various faiths & sects at Peace Center Lahore on 21st December. His Excellency Archbishop Sebastian Shaw chaired the program and Mullana Abdual Khabir Azad Grand Imam Badshahi Mosque was the Chief guest. Many honorable guests also invited. Allama Mohammad Zubair Abid Chairman Peace and Harmony Network Pakistan, Sohail Ahmad Raza Minhaj ul Quran University, Dominican Vice Provincial Fr. Pascal Paulus OP, Madam Asifa, President Aman Pukar, Madam Tehmina Rana peace activist & journalist, Patras Dewan Director Global Healing Pakistan. Dr. Fr. James Channan OP and team hosted the whole program. All the honorable guests were welcomed by the small kids who performed a welcome song. Fr. Shakeel OP read the holy verses from The Bible and Dominican brother Irfan OP prayed for the peaceful program. Hafiz Nauman Hamid also prayed for the program success.

Fr. James Channan OP formally welcomed and thanked all the honourable guests for their presence in the program. Sr. Sabina Rifat Coordinator Women Wing URI Pakistan invited His Excellency Archbishop Sebastian Shaw to give his precious remarks on splendid celebration of Interfaith Christmas. He said "I congratulate Fr. James Channan OP and his team for the wonderful program and I also wish you all a very blessed, happy and joyful Christmas.All the respected guests came together on stage to cut the Christmas cake. Hafiz Nauman Diractor World Council of Religions wished all Christians and Muslims a very blessed and peaceful Christmas and said Holy Quran also gives us teaching of humanity & not terrorism and anti-peace activities. I openly say that terrorists are not Muslims. I would like to request you all to be united against the agenda of the terrorists to fight back for the sake of humanity. Maullana Abdul Khabir Azad, Grand Imam, Badshahi Mosque shared his precious words and wished all Christians a very happy Christmas. Fr. James Channan OP thanked all the honorable guests, women and children for the beautiful participation and the expressive celebration of Christmas.

The International Center for Mission and Formation Pontifical Mission Union organized an international seminar

"Young Generation in Asia; Christians and Muslims in Dialogue"

Scholars and religious leaders were invited from Indonesia, Malaysia, Bangladesh, India, Pakistan, Kazakhstan, Italy and the Vatican.

The International Center for Mission and Formation (CIAM) and Pontifical Mission Union organized an international seminar on the theme of "Young Generations in Asia; Christians and Muslims in Dialogue". This seminar was organized in the Vatican City from 11 to 15th of December, 2017.

Scholars and religious leaders were invited from Indonesia, Malaysia, Bangladesh, India, Pakistan, Kazakhstan, Italy and the Vatican. Fr Dr. Fabrizio Meroni, Director of CIAM and Secretary General, Pontifical Missionary Union was the host and chief organizer, whereas, Mr. Emiliano Stornelli, Chairman, Religion and Security Council was the Project Coordinator.

Fr James Channan was invited from Pakistan to present a paper on the situation of young generations in Pakistan and the imperative role of Peace Center and URI in promoting interfaith harmony and peace. Youth are the future and there is a grave need to address their challenges and seek possible solutions so that they can play their full role to make this world peaceful. The role of Catholic Church in promoting interfaith harmony and formation of young generations were mentioned in a very special way. Diverse situation of several Asian countries were discussed in detail. It was very enriching seminar.

Along with Fr James Channan OP another URI member and Global Trustee Dr. Nurul Islam,was invited from Bangladesh to present a paper.